سوال

(300) حالتِ نشہ میں طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست نے مجھے نشہ آور شربت پلادیا جس کے تیجہ میں مجھے کوئی ہوش نہ رہا نشے میں آکر میں اپنے سسر کو گالی گلوچ کرتا رہا اور اپنی بیوی کو طلاق، طلاق کہتا رہا، جب مجھے ہوش آیا تو میرے گھر والوں نے بتایا کہ تونے اپنے سسر کو گالیاں اور اپنی بیوی کو طلاق دیدی ہے، کیا ایسے حالات میں طلاق ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحالت نشہ دی جانے والی طلاق کے متعلق متقدمین ائمہ کرام کا اختلاف ہے مگر راجح موقف یہی ہے کہ ایسی حالت میں طلاق واقع نہیں ہوتی، البتہ یہ ضروری ہے کہ طلاق دینے والے کی عقل نشہ کی وجہ سے معطل ہوچکی ہو اور وہ ہذیان بکنے لگا ہو، نیز اسے اپنے نفع ونقصان کا بھی پتہ نہ ہو چونکہ معاملات میں تصرف کرنے کے لئے عقل بنیادی حیثیت بلکہ اولین شرط ہے جو بحالت نشہ زائل ہوچکی ہے، اس لئے ایسے حالات میں طلاق واقع نہیں ہوگی، جیسا کہ عقل کے فقدان کی وجہ سے دیوانے اور بچے کی دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی۔ چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ ''مجنون اور نشہ والے کی طلاق نہیں ہے''۔ [صحیح بخاری، کتاب الطلاق تعلیقاً]

نیز حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے کہ ''نشہ والے اور بے اختیار انسان کی طلاق جائز نہیں ہے۔'' [بخاری حوالہ مذکورہ]

صورت مسئولہ میں چونکہ طلاق دہندہ نشہ کی حالت میں اپنے منہ سے نکلنے والی باتوں سے بالکل بے خبر تھا ایسے حالات میں دی ہوئی طلاق کا کوئی اعتبار نہیں، عقل بھی اس بات کا تقاضا کرتی ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:316